23302 ـ مکمل پردہ کرکے غیرمحرم کے ساتھ بیٹھنا

سوال

کیا گھرمیں عورت پر یہ واجب ہے کہ وہ غیرمحرموں مثلا دیور وغیرہ سے پردہ میں رہے ؟ یا کہ صرف اتنا ہی کافی ہے کہ وہ ڈھیلے ڈھالے اورکھلے کپڑے پہنے اوراپنے سرپر حجاب پہن لے اورگھونگھٹ نکال لے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

الحمدللہ

اللہ تعالی نے عورت پر واجب کیا ہے کہ وہ غیرم محرموں کے سامنے اپنے سارے جسم کوچھپائے ، اوراس میں چہرہ اورہاتھ بھی شامل ہیں ، اوریہ پردہ یا کپڑے جس سے جسم چھپایا جائے وہ کھلے ہونے چاہییں جو کہ جسم کی ھیئت کونہ ابھاریں اورنہ ہی فتنہ پھیلانے کا باعث ہوں ۔

شیخ عبدالعزیز بن باز رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

جب عورت شرعی پردہ کیے ہوئے ہو یعنی اپنے چہرے اوربالوں اورباقی سارے بدن کا تواس کے لیے اپنے دیوروں اورچچازاد اورخالہ زاد وغیرہ کےساتھ بیٹھنا جائز ہے ، لیکن اس میں بھی کوئي شک وشبہ نہ ہو اورنہ ہی ان کے ساتھ خلوت ہوتو پھر بیٹھ سکتی ہے ۔

لیکن اگراس میں خلوت ہو یا پھر تہمت اورالزام کا خدشہ ہوتو وہاں بیٹھنا جائز نہیں ۔ ا ھـ

عورت کواپنے خاوند کے عزیزواقارب سے بھی پردہ کرنا ہوگا اورخاص کر دیوروں کا زیادہ خیال رکھے اوران سے پردہ کرے ، اس لیے کہ خاوند کے اقرباء اس کے گھر میں آئیں اوراس کے پاس بیٹھیں گے اوراس پر کوئي اعتراض اورانکار بھی نہیں کرے گا جس کا انجام اچھا اورقابل تحسین نہیں ۔

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (12837) کے جواب کا بھی مطالعہ کریں ۔

دیکھیں فتاوی المراۃ جمع المسند ص (157) ۔

واللہ اعلم .